انسانی حقوق بین الاقوامی حیثیت رکھتے ہیں

انسانی حقوق کی تعریف

انسانی حقوق سے مراد ایسے قوانین ،اقدار،رسم ورواج اورادارے ہیں جوانسانی معاشرے میں ان امورکی ضمانت دے سکیں کہ رنگ،نسل،مذہب،جنس ،زبان،ثقافت،عہدے،سماجی رتبے یامالی حثیت کی بنیاد پرکسی انسان کے ساتھ امتیازی سلوک نہ کیا جائے گا اور بغیرکسی امتیاز کے تمام انسانوں کوایسی تمام سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کے یکساں مواقع ملیں گے جومعاشرے کا مفید رکن بننے کے لئے ضروری ہیں مثلا جان ومال کا تحفظ،عقیدے کی آزادی،غذا،روزگار،رہائش،صحت،تعلیم اور دیگر شہری سہولتیں،وغیرہ اورساتھ ہی بغیرکسی امتیاز کے تمام انسانوں کوریاست کے انتظام میں شرکت کے ایک جیسے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ بغیرکسی امتیاز کے تمام انسانوں کواپنی تخلیقی صلاحیتیں بروئے کارلاکر معاشرے کوبہتر بنانے کے یکساں مواقع ملیں۔

H U M A N R I G H T S

انسانی حقوق کی جدوجہد کے بنیادی مفروضات

- انسانی حقوق کے تعین اورفراہمی کے ضمن میں معاشرے کی بنیادی اکائی فرد ہے۔
- تمام انسان حقوق کے حوالے سے آزاداور برابر پیدا ہوتے ہیں۔
- انسانی معاشرہ تبدیل ہوتا رہتا ہے۔
- انسان معاشرے میں تبدیلی کی نوعیت پراثرانداز ہوسکتے ہیں۔
- معاشرے میں انسانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کی تمام صورتیں سماجی ناانصافی کوجنم دیتی ہیں،قائم رکھتی ہیں اورآگے بڑھاتی ہیں۔
- انسانی حقوق کے کارکنوں کوہرطرح کے امتیازی سلوک کی حوصلہ شکنی اور مخالفت کے ذریعے انسانی معاشرے کوبہتر بنانا چاہیے۔

انسانی حقوق اور مہذب معاشرہ

انسانی حقوق کا مطالبہ ایک مہذب معاشرے ہی سے کیا جاتا ہے۔ انسانی حقوق کی فراہمی کا دعویٰ مہذب معاشرہ ہی کرسکتا ہے اورایک مہذب معاشرے ہی سے انسانی حقوق کے احترام کی توقع رکھی جاسکتی ہے۔انسانی حقوق کے احترام کا مطلب یہ ہے کہ تمام انسانوں کو برابر کا شہری سمجھا جائے اوران کی آزادیوں کا احترام کیا جائے۔

عالمی انسانی حقوق

انسانی حقوق سے مراد وہ حقوق ہیں جو ہرانسان کومحض انسان ہونے کی بنیاد پرحاصل ہوتے ہیں۔ان حقوق کے حصول کے لیے کسی خصوصی شناخت یا سماجی رتبہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ہرقسم کی نسلی،لسانی،مذہبی،یا جغرافیائی شناختوں سے قطع نظر ہرانسان ان حقوق کا حقدار ہوتا ہے۔ان میں شہری اور سیاسی حقوق بھی ہوتے ہیں اورمعاشی،سماجی اورثقافتی حقوق بھی۔

سماجی تبدیلی کے مراحل

پہلا مرحلہ: سیاسی،سماجی اور معاشی ڈھانچوں کے طریقہ کاراوراجتماعی زندگی میں اُن کے کردار کے حوالے سے شعورکووسیع پیمانے پر پھیلانا۔

دوسرا مرحلہ: انسانی حقوق سے مطابقت رکھنے والے متبادل ڈھانچوں یعنی قوانین اقداراورسماجی رویوں ،رسم ورواج اوراداروں وغیرہ کے لئے وسیع سماجی حمایت کا حصول۔

تیسرا مرحلہ: انسانی حقوق سے مطابقت رکھنے والے متبادل سیاسی سماجی اور معاشی ڈھانچوں کوعوامی دباؤ کے ذریعے سیاسی ایجنڈے(منشور)میں شامل کرنا۔

چوتھا مرحلہ: انسانی حقوق سے مطابقت رکھنے والے اورعوام کے لئے مفید متبادل ڈھانچوں کے لئے قانون سازی۔

پانچواں مرحلہ: حکومت معاشرے اورافراد کی سطح پر انسانی حقوق اور شرکتی ترقی کے حوالے سے تمام شہریوں کویکساں مواقع کی فراہمی۔

انسانی حقوق کیا ہیں ؟

ہر انسان انصاف، امن، محبت اور خوشحالی کا طلب گار ہے۔ نا انصافی، بدامنی، نفرت اور غربت کو برا سمجھتا ہے۔ معاشرے میں تمام قانون، ادارے اور اصول ضابطے اسی لیے بنائے جاتے ہیں کہ انسانوں کو انصاف، امن اور خوشحالی مل سکے اور بدامنی، نا انصافی اور محرومی کا راستہ روکا جا سکے۔ بس اسی کا نام انسانی حقوق ہے۔

''حق'' عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کا لغوی مطلب ہے ''دوست''، ''ٹھیک'' اور ''صحیح''۔ گویا انسانی حقوق کا مسئلہ دراصل اخلاقیات سے تعلق رکھتا ہے اصطلاحی معنوں میں انسانی حقوق سے مراد ایسے قوانین، اقدار اور ادارے ہیں جن پر تمام انسانوں کو یکساں استحقاق حاصل ہے اس ضمن میں بنیادی شرط صرف انسان ہونا ہے۔ رنگ، نسل، مذہب جنس، زبان، ثقافت، سماجی مقام، مالی حیثیت اور سیاسی خیالات کے فرق سے کسی فرد کے انسانی حقوق پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

انسانی حقوق کی اخلاقی بنیاد سمجھنے کے لیے اخلاقیات کے دیگر نظاموں اور انسانی حقوق میں بنیادی فرق جاننا ضروری ہے۔ انسانی حقوق میں اخلاقی اقدار کے ماخذ کی بجائے ان کے نتائج کو بنیادی حیثیت دی جاتی ہے۔ انسانی حقوق کی اصابت اور صداقت ان کے عملی نتائج سے متعین ہوتی ہے۔ انسانی حقوق کی جانچ عظیم ہستیوں کے اقوال سے نہیں کی جاتی انسانی حقوق کی سند کتابوں سے نہیں ڈھونڈی جاتی اور نہ انسانی حقوق کسی ادارے کی توثیق ہی کے مرہون منت ہیں۔ انسانی حقوق انسانیت کے صدیوں پر محیط اجتماعی تجربات کا نچوڑ ہیں۔

انسانی حقوق کے کارکن کی ترجیحات

انصاف کے تقاضوں سے انحراف کئے بغیر انسانی حقوق کے کارکن کا اصولی انتخاب کیا ہوگا؟

صحیح اور غلط	صحیح کا ساتھ دیں
غریب اور امیر	غریب کا ساتھ دیں
اقلیت اور اکثریت	اقلیت کا ساتھ دیں
کمزور اور طاقتور	کمزور کا ساتھ دیں
مراعات یافتہ اور محروم طبقات	محروم کا ساتھ دیں
بارسوخ اور عام آدمی	عام آدمی کا ساتھ دیں
روایت اور انفرادی سوچ	انفرادی سوچ کا ساتھ دیں

M A N R I G H T S

Blue Veins®
(Women Welfare & Relief Services)
(N.W.F.P) PAKISTAN.
blueveins@brain.net.pk